# اَلنَّبَا

## بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

| | |
|---|---|
| عَمَّ يَتَسَآءَلُونَ ۚ ﴿١﴾ | یہ لوگ کس چیز کی نسبت ایکدوسرے سے پوچھتے ہیں؟ |
| عَنِ ٱلنَّبَإِ ٱلۡعَظِيمِ ۙ ﴿٢﴾ | کیا اس بڑی خبر کی نسبت؟ |
| ٱلَّذِى هُمۡ فِيهِ مُخۡتَلِفُونَ ؕ ﴿٣﴾ | جس میں یہ اختلاف کر رہے ہیں۔ |
| كَلَّا سَيَعۡلَمُونَ ۙ ﴿٤﴾ | دیکھو یہ عنقریب جان لیں گے۔ |
| ثُمَّ كَلَّا سَيَعۡلَمُونَ ﴿٥﴾ | پھر دیکھو یہ عنقریب جان لیں گے۔ |
| أَلَمۡ نَجۡعَلِ ٱلۡأَرۡضَ مِهَٰدًا ۙ ﴿٦﴾ | کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا؟ |
| وَٱلۡجِبَالَ أَوۡتَادًا ۖ ۙ ﴿٧﴾ | اور پہاڑوں کو اس کی میخیں نہیں ٹھہرایا؟ |

| | |
|---|---|
| وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۙ﴿۸﴾ | اور ہم نے تم کو جوڑا جوڑا پیدا کیا۔ |
| وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۙ﴿۹﴾ | اور نیند کو تمہارے لئے موجب آرام بنایا۔ |
| وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۙ﴿۱۰﴾ | اور رات کو پردہ مقرر کیا۔ |
| وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۪﴿۱۱﴾ | اور دن کو معاش کا وقت قرار دیا۔ |
| وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۙ﴿۱۲﴾ | اور تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان بنائے۔ |
| وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۪ۙ﴿۱۳﴾ | اور آفتاب کا روشن چراغ بنایا۔ |
| وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۙ﴿۱۴﴾ | اور نچڑتے بادلوں سے موسلا دھار مینہ برسایا۔ |
| لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۙ﴿۱۵﴾ | تاکہ ہم اس سے اناج اور نباتات پیدا کریں۔ |
| وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ؕ﴿۱۶﴾ | اور گھنے گھنے باغ۔ |
| اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۙ﴿۱۷﴾ | بیشک فیصلے کا دن مقرر ہے۔ |

| | |
|---|---|
| يَّوۡمَ يُنۡفَخُ فِى الصُّوۡرِ فَتَاۡتُوۡنَ اَفۡوَاجًا ۙ ﴿١٨﴾ | جس دن صور پھونکا جائے گا تو تم لوگ فوج در فوج آموجود ہو گے۔ |
| وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتۡ اَبۡوَابًا ۙ ﴿١٩﴾ | اور آسمان کھولا جائے گا تو اس میں دروازے ہو جائیں گے۔ |
| وَّسُيِّرَتِ الۡجِبَالُ فَكَانَتۡ سَرَابًا ؕ ﴿٢٠﴾ | اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ ریت ہو کر رہ جائیں گے۔ |
| اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتۡ مِرۡصَادًا ۖ ۙ ﴿٢١﴾ | بیشک دوزخ گھات میں ہے۔ |
| لِّلطّٰغِيۡنَ مَاٰبًا ۙ ﴿٢٢﴾ | یعنی سرکشوں کیلیئے کہ انکا وہی ٹھکانہ ہے۔ |
| لّٰبِثِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَحۡقَابًا ۚ ﴿٢٣﴾ | اس میں وہ صدیوں پڑے رہیں گے۔ |
| لَا يَذُوۡقُوۡنَ فِيۡهَا بَرۡدًا وَّلَا شَرَابًا ۙ ﴿٢٤﴾ | وہاں نہ ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے نہ کچھ پینا نصیب ہو گا۔ |
| اِلَّا حَمِيۡمًا وَّغَسَّاقًا ۙ ﴿٢٥﴾ | مگر کھولتا پانی اور بدبودار پیپ۔ |
| جَزَآءً وِّفَاقًا ؕ ﴿٢٦﴾ | یہ بدلہ ہے انکے اعمال کے موافق۔ |

| | |
|---|---|
| إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ﴿٢٧﴾ | یہ لوگ حساب آخرت کی امید ہی نہیں رکھتے تھے۔ |
| وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَّابًا ﴿٢٨﴾ | اور ہماری آیتوں کو مسلسل جھٹلاتے رہتے تھے۔ |
| وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا ﴿٢٩﴾ | اور ہم نے ہر چیز کو لکھ کر محفوظ کر رکھا ہے۔ |
| فَذُوقُوا فَلَنْ نَزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ﴿٣٠﴾ | سو اب مزہ چکھو۔ ہم تم پر عذاب ہی بڑھاتے جائیں گے۔ |
| إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ﴿٣١﴾ | بیشک پرہیزگاروں کے لئے کامیابی کا گھر ہے۔ |
| حَدَائِقَ وَأَعْنَابًا ﴿٣٢﴾ | یعنی باغ اور انگور۔ |
| وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا ﴿٣٣﴾ | اور ہم عمر بھرپور جوان عورتیں۔ |
| وَكَأْسًا دِهَاقًا ﴿٣٤﴾ | اور شراب کے چھلکتے ہوئے جام۔ |
| لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِذَّابًا ﴿٣٥﴾ | وہاں نہ وہ بیہودہ بات سنیں گے نہ جھٹلانے کی باتیں۔ |
| جَزَاءً مِنْ رَبِّكَ عَطَاءً حِسَابًا ﴿٣٦﴾ | اے نبی ﷺ یہ تمہارے پروردگار کی طرف |

| | |
|---|---|
| | سے صلہ ہو گا جو حساب کے مطابق انعام ہو گا۔ |
| رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿۳۷﴾ | وہ پروردگار کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں اور جو ان دونوں کے درمیان ہے سب کا مالک ہے بڑا مہربان ہے کسی کو اس سے بات کرنے کا یارا نہ ہوگا۔ |
| يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۙۛ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾ | جس دن جبریل امین اور دوسرے فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے تو کوئی بول نہ سکے گا۔ مگر جسکو رحمن اجازت بخشے اور وہ بات بھی درست ہی کہے۔ |
| ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾ | یہ دن برحق ہے۔ پس جو شخص چاہے اپنے پروردگار کے پاس ٹھکانہ بنا لے۔ |
| اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۖۚ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿۴۰﴾ | ہم نے تمکو عذاب سے جو عنقریب آنے والا ہے آگاہ کر دیا ہے جس دن ہر شخص ان اعمال کو جو اس نے آگے بھیجے ہوں گے دیکھ لے گا اور کافر کہے گا کہ اے کاش میں مٹی ہوتا۔ |